بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | سوموار ۲۹ رجب ۱۴۰۲ھ ، ۲۴ ہجرت ۱۳۶۱ ہش ، ۲۴ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۱۴

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۳ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت سے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج صبح آٹھ بجے چند دنوں کے لئے اسلام آباد تشریف لے گئے ہیں۔ اس دوران حضور نے ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو سفر و حضر میں ہر طرح صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر گام پر اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے آمین

ربوہ ۲۳ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

"ابھی طبیعت مکمل طور پر بحال نہیں ہوئی، بلڈ پریشر اعتدال پر نہیں آرہا۔ جس کے باعث کمزوری ہے۔"

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کو جلد مکمل صحت سے نوازے اور آپ کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

- خاکسار کی مادر نسبتی محترمہ سارہ درد صاحبہ بیگم حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم گذشتہ دو اڑھائی ماہ سے شوگر اور گردہ میں انفیکشن وغیرہ کی وجہ سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ درمیان میں طبیعت کسی حد تک سنبھل گئی تھی لیکن اب گذشتہ ہفتہ سے ان کی طبیعت یکدم زیادہ ناساز ہوگئی ہے۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے اور گھبراہٹ کے ساتھ چکروں کی شکایت کا بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ طبی مشورہ کے ماتحت انہیں فیصل آباد سے اب لاہور لے جایا گیا ہے جہاں مکرم ڈاکٹر نصرت اللہ صاحب اُن کا علاج کر رہے ہیں۔

میں جملہ احباب جماعت سے اُن کے لیے دعائے خاص کی درخواست کرتا ہوں تا ہمارا شافی و کافی خدا اپنے خاص فضل اور رحم سے انہیں شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے اور اُن کی عمر اور صحت میں برکت دے کر ہمیں اپنے فضل سے نوازے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین ؛ (محمد شفیع اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

- میرے بڑے بیٹے عزیزم ملک منور احمد لطیف سنگوہی (جو کہ مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نواسہ ہے) کا نکاح عزیزہ مبشرہ یاسمین بنت مکرم محمد یحییٰ خان صاحب لاہور (جو کہ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب

(باقی صفحہ پر)

بحرِ حکمت کے موتی۔ جوامع الکلم۔ جواہر الکلام

شکر کرنے کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ اور بھی زیادہ نعمتیں نازل کرتا ہے

خدا تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے فضل اور نعمت کا اثر اپنے بندہ پر دیکھے

آیاتِ الٰہی کی تکذیب اور انکو چھوڑ کر جدید کی طلب اور اقتراح عذابِ الٰہی مانگنے کے مترادف ہے

"وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّکُمْ لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ"

(سورۃ ابراہیم آیت ۸)

ترجمہ :- اگر تم میرا شکر کروگے تو میں اپنی دی ہوئی نعمت کو زیادہ کروں گا۔ اور بصورت میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

حدیث

"عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ اَنْ یَّرٰی اَثَرُ نِعْمَتِہٖ عَلٰی عَبْدِہٖ"

(ترمذی کتاب الادب)

حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ وہ اپنے فضل اور اپنی نعمت کا اثر اپنے بندہ پر دیکھے۔ یعنی خوشحالی کا اظہار اور توفیق کے مطابق اچھا لباس اور عمدہ رہن سہن اللہ تعالیٰ کو پسند ہے۔ بشرطیکہ اس میں تکبر اور اسراف کا پہلو نہ ہو۔

سیدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں :-

"لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ اگر تم میری نعمت کا شکر کروگے تو میں اسے بڑھاؤں گا اور پھر فرمایا وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ اور اگر انکار اور کفر کروگے تو میرا عذاب بہت سخت ہے۔ اب بتاؤ کہ ان آیاتِ الٰہی کی تکذیب اور ان کو چھوڑ کر جدید کی طلب اور اقتراح یہ عذاب الٰہی کو مانگنا ہے یا کیا؟"

(الحکم جلد ۸ نمبر ۱۸ مؤرخہ ۳۱ مئی ۱۹۰۴ء صفحہ ۲)

پھر فرماتے ہیں :-

"اگر تم میرا شکر ادا کرو تو میں اپنے احسانات کو اور بھی زیادہ کرتا ہوں اور اگر تم کفر کرو تو پھر میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ یعنی انسان پر جب خدا تعالیٰ کے احسانات ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس کا شکر ادا کرے اور انسانوں کی بہتری کا خیال رکھے اور اگر کوئی ایسا نہ کرے اور اُلٹا ظلم شروع کردے تو پھر خدا تعالیٰ اس سے وہ نعمتیں چھین لیتا ہے اور عذاب کرتا ہے" (بدر جلد ۷ نمبر ۱۶ مؤرخہ ۲۳ اپریل ۱۹۰۸ء صفحہ ۶)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے ،

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۹ رجب ۱۴۰۲ھ

۲۴ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

جلدبازی اور تقویٰ کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے

خالص دینی اصطلاح کی رو سے تقویٰ سے مراد انسان کی وہ باطنی کیفیت ہے جس کے زیر اثر وہ اس حد تک باریک در باریک رگِ گناہ سے بچتا اور نیکی کی باریک راہوں پر گامزن رہتا ہے کہ اپنے اس طرزِ عمل سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی پناہ میں لے آتا ہے۔ یا یوں کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ خدا تعالیٰ ایسے متقی کے طرزِ عمل سے خوش ہو کر اسے خود اپنی پناہ میں لے لیتا ہے۔

یہ اصطلاحی معنے فی الاصل اس کے لغوی معنوں سے ہی ماخوذ ہیں۔ لغوی معنوں کی رو سے تقویٰ سے مراد کمال درجہ احتیاط، بچاؤ اور حفاظت کے ہیں۔ اس میں ہر قسم کے خطرات سے بچتے ہوئے اور خوب سوچ سمجھ کر پوری احتیاط سے پھونک پھونک کر قدم رکھتے ہوئے آگے بڑھنے کا مفہوم شامل ہے۔ اسی لئے ایک عرب شاعر ابن المعتز نے ایک شعر میں تقویٰ کا مفہوم یہ بیان کیا ہے کہ اے انسان تو اس طریق کو اختیار کر جو کانٹوں والی زمین پر چلنے والا اختیار کرتا ہے یعنی جس طرح وہ کانٹوں سے بچ بچ کر آگے قدم بڑھاتا ہے۔ اسی طرح تو بھی پوری احتیاط سے ہر قسم کی معصیت اور نافرمانی سے بچتے ہوئے نیکیاں بجا لا یہی تقویٰ شعاری ہے۔

ان معنوں کی رو سے بے صبری، جلدبازی اور بلا سوچے سمجھے اندھا دھند پیش قدمی اور اسی قسم کے دوسرے ناروا خصائل تقویٰ کے ساتھ کبھی جمع نہیں ہو سکتے۔ یہ سب باتیں تقویٰ کی ضد ہیں۔ یہی وہ ناروا خصائل ہیں جن کی وجہ سے ان قوموں نے جن کی طرف اصلاح کی غرض سے مامورین الٰہی مبعوث ہوئے بلا سوچے سمجھے ان کی تکذیب کرنے میں جلدبازی کا مظاہرہ کیا اور پھر دلائل اور نشانات کو خاطر میں نہ لا کر تکذیب اور مخالفت پر اڑے رہے۔ اور ابتداء میں صرف معدودے چند ایمان لائے جو صبر و تحمل اور بردباری کے اوصاف سے متصف اور نتائج و عواقب کو مدنظر رکھتے ہوئے دور اندیش اور پوری احتیاط سے پھونک پھونک قدم رکھنے والے تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے شروع ہی میں قرآن مجید کے متعلق فرمایا:۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

(البقرہ آیت ۳)

ترجمہ:۔ یہی کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں، متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے۔

وہی لوگ ایمان لائے اور انہیں ہدایت نصیب ہوئی۔ جن میں صبر و تحمل بردباری اور دور اندیشی کی بناء پر تقویٰ کی صفت بطور بیج کے پہلے سے موجود تھی۔ اور پھر یہ ایمان لانے والے ہی تھے جو ایمان لانے کے بعد دینی اصطلاح کی رو سے تقویٰ کی باریک راہوں پر چل کر حقیقی فلاح سے ہمکنار ہوئے اور صحیح معنوں میں ہدایت یافتہ قرار پائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کامل متقیوں کے متعلق فرمایا:۔

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(البقرہ آیات ۴ تا ۶)

ترجمہ:۔ (یہی وہ لوگ ہیں) جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (خدا کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں اور جو تجھ پر نازل کیا گیا ہے یا جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا تھا اس پر ایمان لاتے ہیں اور آئندہ ہونے والی (موعودہ باتوں) پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہ لوگ یقیناً اس ہدایت پر قائم ہیں جو ان کے رب کی طرف سے آئی ہے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اس کے بالمقابل جن لوگوں میں صبر و تحمل اور بردباری اور دور اندیشی کے فقدان کی وجہ سے تقویٰ کا بیج سرے سے تھا ہی نہیں۔ انہوں نے جلدبازی سے کام لیتے ہوئے تکذیب کی راہ اختیار کی اور بچنے کی بجائے کانٹوں میں الجھنے کو ترجیح دی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(البقرہ آیت ۷، ۸)

ترجمہ:۔ ایسے لوگ جنہوں نے انکار (کا راستہ اختیار) کیا ہے تیرا ان کو (جلدبازی کے عواقب سے) ڈرانا یا نہ ڈرانا ان کے لئے یکساں (اثر پیدا کرتا) ہے (جب تک وہ اس حالت کو نہ بدلیں) ایمان نہیں لائیں گے اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر کر دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لئے ایک بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

ان آیات سے ثابت ہے کہ جلدبازی اور تقویٰ کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ مامورین الٰہی پر وہی ایمان لاتے ہیں جن میں صبر و تحمل۔ بردباری اور دور اندیشی کی وجہ سے تقویٰ کا بیج پہلے سے موجود ہوتا ہے اور یہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو ایمان کے بعد اللہ تعالیٰ کے بتلائے ہوئے راستہ پر چل کر باریک در باریک رگِ گناہ سے بچتے ہیں اور نیکی کی باریک راہوں کو اختیار کر کے دینی اصطلاح کی رو سے عنداللہ کامل متقی قرار پاتے ہیں اور حقیقی فلاح سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے تکذیب پر جلدی وہی کرتے ہیں اور مخالفت کی راہ وہی اختیار کرتے ہیں جو صبر و تحمل بردباری اور دور اندیشی کے فقدان کی وجہ سے تقویٰ کے بیج سے یکسر عاری ہوتے ہیں نہ ان پر دلائل کا اثر ہوتا ہے اور نہ نشاناتِ الٰہیہ کا کوئی اثر قبول کرتے ہیں۔ ان کی جلدبازی اور ہٹ دھرمی انہیں لے ڈوبتی ہے اور انہیں خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق بنا چھوڑتی ہے۔ اسی لئے مامورین الٰہی کی شناخت یا جلدبازی میں ان کی مخالفت سے احتراز کے سلسلہ میں تقویٰ (صبر و تحمل بردباری اور دور اندیشی) کی اہمیت واضح کرتے ہوئے سیدنا حضرت اقدس نے فرمایا ہے:۔

"ایسی حالت میں (یعنی مامور من اللہ کی بعثت کے وقت) تقویٰ کا یہ تقاضا ہے اور وہ یہ سبق دیتا ہے کہ تکذیب میں مستعجل نہ ہو۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وقت یہود نے جلدی کی اور غلطی کھائی اور انکار کر بیٹھے، نتیجہ یہی ہوا کہ خدا کی لعنت اور عذاب کے نیچے آئے۔ ایسا ہی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت عیسائیوں اور یہودیوں نے غلطیاں کھائیں اور انکار کر دیا اور اس نعمت سے محروم رہے جو آپ لے کر آئے تھے۔ تقویٰ کا یہ لازمہ ہونا چاہیئے کہ ترازو کی طرح حق و انصاف کے دونوں پلے برابر رکھے ..... تقویٰ کا تقاضا تو یہ تھا کہ اگر وہ تسلیم کرنے میں سب سے اول نہ ہوتے تو انکار کرنے کے لئے بھی تو جلدی نہیں کرنی چاہیئے تھی۔ کم از کم تصدیق اور تکذیب کے دونوں پہلو برابر رکھتے ..... جلدبازی اور تقویٰ دونوں کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ نبیوں کو اللہ تعالیٰ نے یہی کہا فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ۔ پھر عام لوگوں کو کس قدر ضرورت تھی کہ وہ تقویٰ سے کام لیتے اور خدا سے ڈرتے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۸۴ و ۸۵)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

- اخبار الفضل -

خود خرید کر پڑھے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان انقلاب آفرین اخلاقی معجزہ

مستشرقین نے اعتراف کیا ہے کہ آپؐ نے دنیا کو اخلاق سکھلائے

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ

(آخری قسط)

ڈاکٹر اقبال ایک یورپین مؤرخ کی گرانقدر تحریر کو اپنے خطبات میں نقل کرتے ہیں۔ وہ لکھتا ہے:۔

"یہ وقت ٹریجڈی کا تھا۔ تہذیب پرانے درخت کی مانند تھی۔ جس کے برگ وبار ایک وقت تمام دُنیا پہ چھائے ہوئے تھے۔ اور جس کی ٹہنیوں میں کبھی آرٹ، سائنس اور لٹریچر کے سنہری پھل لگتے تھے لیکن وہ اب گرنے کو تھے۔ اس کے تنے میں زہد و پارسائی کا زندگی بخش رس خشک ہوگیا تھا اب وہ جڑوں تک کھوکھلا ہوگیا تھا۔ اسے جنگ کے طوفان نے کمزور کر دیا تھا۔ صرف پرانے رسم و رواج کی رسیوں نے اسے باندھ رکھا تھا۔ لیکن یہ کسی لمحہ ٹوٹ سکتی تھیں۔ اب سوال یہ تھا کہ کیا کوئی ایسا کلچر تھا جو ایک دفعہ پھر انسانیت کو متحد کر کے تہذیب کو محفوظ کر دے۔ ایسا جدید کلچر جو تخت و تاج اور خون و رشتہ کی جگہ لے سکے۔

(چنانچہ) ایسا کلچر سرزمین عرب سے عین اس وقت پیدا ہوا جب اس کی ضرورت تھی۔ حیات نے اپنے تقاضوں کو محسوس کرتے ہوئے ایک نہایت ہی نازک وقت میں اپنا رشتہ مقرر کر لیا۔ اور اسلام ایسے لوگوں میں پیدا ہوا۔ جو جغرافیائی لحاظ سے ایسی پوزیشن رکھتے تھے جہاں تین براعظم ملتے ہیں نئے کلچر نے دنیا کے اتحاد کو توحید کی بنیاد پر قائم کیا۔ اس نے تخت و تاج کی جگہ خدا کی اطاعت کا مطالبہ کیا۔"

(خطبات ص۱۴۶، ص۱۴۷ بحوالہ اقبال۔ قرآن کی روشنی میں ص۲۶۹)

مسٹر ٹامس کارلائل اپنی مشہور عالم کتاب "لیکچرز آن ہیروز" میں لکھتے ہیں:۔

"اسلام کا عرب کی قوم کے حق میں گویا تاریکی میں روشنی کا آنا تھا عرب کا ملک پہلے پہل اس کے ذریعے زندہ ہوا۔ اہل عرب گلہ بانوں کی ایک غریب قوم تھی اور جب سے دُنیا بنی تھی عرب کے چٹیل میدانوں میں پھرا کرتی تھی۔ اور کسی شخص کو ان کا خیال بھی نہ تھا۔ اس قوم میں ایک اولوالعزم پیغمبر ایسے کلام کے ساتھ جس پر وہ یقین رکھتے تھے بھیجا گیا۔ اب دیکھو کہ جس چیز سے کوئی واقف ہی نہ تھا۔ وہ تمام دُنیا میں مشہور و معروف ہوگئی۔ اور چھوٹی چیز نہایت ہی بڑی چیز بن گئی۔ اس کے بعد ایک صدی کے اندر عرب کے ایک طرف غرناطہ اور ایک طرف دہلی ہوگئی۔ عرب کی بہادری اور عظمت کی تجلی اور عقل کی روشنی زمانہائے دراز تک دُنیا کے ایک بڑے حصہ پر چمکتی رہی..... یہی عرب اور یہی حضرت محمدؐ اور یہی ایک صدی کا زمانہ گویا ایک چنگاری ایسے ملک میں پڑی۔ جو ظلمت میں کسمپرس ایک ریگستان تھا۔ مگر دیکھو کہ یہ ریگستان زور شور سے اڑ جانے والی بارود (بارود ناقل) نے نیلے آسمان تک اٹھتے ہوئے شعلوں سے دہلی سے غرناطہ تک روشن کر دیا۔"

(بحوالہ مقالات سرسید جلد ۱۱ ص۲۷۹، ص۲۸۰)

چیمبرز انسائیکلوپیڈیا میں یہ لکھا ہے کہ:۔

"مذہب اسلام کا وہ حصہ..... جس سے اس کے بانی کی طبیعت نہایت صاف صاف معلوم ہوتی ہے۔ اس مذہب کا نہایت کامل اور روشن حصہ ہے۔ اس سے ہماری مراد قرآن کے علم اخلاق سے ہے۔ ناانصافی، کذب، غرور، انتقام، غیبت، استہزاء، طمع، اسراف، عیاشی، بے اعتباری، بدگمانی، نہایت قابل ملامت کی گئی ہیں نیک نیتی، فیاضی، حیا، تحمل، صبر، بردباری، کفایت شعاری، سچائی، راستبازی، ادب، صلح، سچی محبت اور سب سے پہلے خدا پر ایمان لانا اور اس کی مرضی پر توکل کرنا۔ سچی ایمانداری کا رکن اور سچے مسلمان کی نشانی خیال کی گئی ہے۔"

مزید لکھا ہے:۔

"ہم اس بات پر غور نہیں کر سکتے ہیں۔ کہ اسلام نے تمام انسانوں کی بھلائی کے لئے کیا کیا۔ لیکن اگر نہایت ٹھیک ٹھیک کہا جاوے تو یورپ میں علوم و فنون کی ترقی میں اس کا حصہ تھا۔ مسلمان علی العموم نویں صدی سے تیرھویں صدی تک وحشی یورپ کے لئے روشن ضمیر معلم کہے جا سکتے ہیں۔ خاندان عباسیہ کے خلفاء کے نہایت عمدہ زمانہ سے یونانی خیالات اور یونانی تہذیب کا از سر نو سرسبز ہونا شمار کیا جا سکتا ہے۔ قدیم علم ادب ہمیشہ کے واسطے بغیر کسی علاج کے مفقود ہو جاتا۔ اگر مسلمانوں کے مدرسوں میں اس کو پناہ نہ ملتی۔ عربی فلسفہ قدرتی چیزوں کی تواریخ۔ جغرافیہ۔ علم تاریخ، صرف و نحو۔ علم کلام اور فن شاعری کی..... بہت سی کتابیں پیدا ہوگئیں جن میں سے اکثر اس وقت تک جاری رہیں گی..... جب تک تسلیں تعلیم ہونے کے واسطے پیدا ہوتی رہیں گی۔"

(بحوالہ مقالات سرسید جلد ۱۱ ص۲۷۶، ص۲۷۷)

جان ڈیون پورٹ اپنی کتاب مسمّٰی "اپالوجی فار محمدؐ اینڈ قرآن" میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"یورپ مذہب اسلام کا اور بھی زیادہ ممنون ہے..... (کہ) بالتخصیص مسلمانوں کے سبب فیوڈل انتظام کی سختیاں اور امیروں کی خودمختاری یورپ سے موقوف ہوگئی جس کے باقی ماندہ اثروں پر ہمارے ملک یورپ کی آزادیوں کی نہایت بڑی عالیشان عمارت کی بنیاد قائم ہوئی۔ اہل یورپ کو یہ بات بھی یاد دلانی چاہیئے کہ حضرت محمدؐ کے پیروؤں کے اس..... لحاظ سے بھی (وہ) ممنون ہیں کہ مغربی تاریکی کی مدت دراز میں یونانی حکماء کی بہت سی کتابیں انہی کی کوششوں سے فنون اور علم ریاضی طب وغیرہ کے بعض بڑے بڑے حصوں کی اشاعت ہوئی۔"

(مقالات سرسید جلد ۱۱ ص۲۷۶)

مزید لکھتے ہیں:۔

"ہر ایک طرح کی شہادت سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جن شخصوں نے فلسفہ اور علوم و فنون کو سب سے پہلے زندہ کیا۔ جو قدیمی اور زمانہ حال کے علم ادب کے درمیان میں بطور ایک سلسلہ کے بیان کئے گئے ہیں۔ بلاشبہ وہ ایشیا کے مسلمان اور اندلس کے مؤرخ تھے۔ جو خلفائے عباسیہ اور بنی امیہ کے عہد میں وہاں رہتے تھے۔ علم جو ابتداءً ایشیا سے یورپ میں آیا تھا۔ اس کا وہاں دوبارہ رواج مذہب اسلام کی دانشمندی سے ہوا۔ بات مشہور و معروف ہے کہ اہل عرب میں چھ سو برس کے قریب سے علوم و فنون جاری تھے۔ اور یورپ میں جہالت اور وحشیانہ پن پھیلا ہوا تھا۔ اور علم ادب قریباً نیست و نابود ہوگیا تھا۔ علاوہ اس کے یہ بات بھی تسلیم کرنی چاہیئے کہ تمام علوم طبیعات ہیئت فلسفہ۔ ریاضی جو دوسری صدی میں یورپ میں جاری تھے۔ مسلمان یورپ کے فلسفہ کے موجد خیال کئے جاتے ہیں۔"

مشہور اور نہایت لائق اور قابل مؤرخ مسٹر گبن لکھتے ہیں:۔

"آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں میں نیکی اور محبت کی ایک روح ڈال دی۔ آپس میں بھلائی کرنے کی ہدایت کی۔ اور اپنے احکام اور نصیحتوں سے انتقام کی خواہش اور بیوہ عورتوں اور یتیموں پر ظلم وستم ہونے کو روک دیا۔ قومیں جو کہ مخالف تھیں۔ اعتقاد میں فرمانبرداری میں متفق ہو گئیں۔ خانگی جھگڑوں میں جو بہادری بے ہودہ طور سے صرف ہوتی تھی نہایت مستعدی سے ایک غیر ملک کے دشمن کے مقابلہ پر مائل ہو گئی۔"

(بحوالہ مقالات سرسید جلد ۱۱ صفحہ ۲۷۱)

سر ولیم میور اپنی کتاب "لائف آف محمدؐ" میں رقمطراز ہے:۔

"ہم بلا تامل اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ اس نے .... ہمیشہ کے واسطے اکثر توہمات باطلہ کو جن کی تاریکی مدتوں سے عرب کے ملک جزیرہ نما پہ چھائی رہی تھی۔ کالعدم کر دیا..... اور خدا کی وحدانیت اور غیر محدود کمالات اور ایک خاص اور ہر ایک جگہ احاطہ کی ہوئی قدرت کا مسئلہ حضرت محمدؐ کے معتقدوں کے دلوں اور جانوں میں ایسا ہی زندہ اصول ہو گیا ہے۔ جیسے کہ خاص (حضرت) محمدؐ کے دل میں تھا۔ مذہب اسلام میں سب سے پہلی بات جو خاص اسلام کے معنے ہیں یہ ہے کہ خدا کی مرضی پر توکل مطلق کرنا چاہیئے۔ بلحاظ معاشرت کے بھی اسلام میں کچھ کم خوبیاں نہیں ہیں چنانچہ مذہب اسلام میں یہ ہدایت ہے کہ سب مسلمان آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ برادرانہ محبت رکھیں۔ یتیموں کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیئے۔ غلاموں کے ساتھ نہایت شفقت برتنی چاہیئے۔ نشہ کی چیزوں کی ممانعت ہے۔ مذہب اسلام اس بات پر فخر کر سکتا ہے کہ اس میں پرہیزگاری کا ایک ایسا درجہ موجود ہے۔" جو کسی اور مذہب میں نہیں پایا جاتا۔"

(مقالات سرسید جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۸ و صفحہ ۲۶۹)

چیمبرز انسائیکلو پیڈیا کا ایک اور مصنف لکھتا ہے:۔

"جو نتیجے اسلام سے پیدا ہوئے۔ وہ اس قدر وسیع اور دقیق اور مستحکم ہیں کہ ان کی تکمیل کر لینا تو درکنار ہم یقین نہیں کر سکتے کہ وہ انسان کے خیال میں بھی آسکیں۔ اسی سبب سے بعوض اس کے کہ اس کی نسبت اس طرح پر دلیلیں کی جاویں جس طرح کہ سولن قانون یا نپولین کی فتوحات کے نتیجوں کے اندازہ کرنے میں کی جاتی ہیں۔ یا تو ان کی نسبت یہ کہا جائے کہ اتفاقیہ ہو گئے ہیں۔ یا بھبوری ربانی مرضی کی طرف منسوب کیا جاوے۔ یا ایں ہمہ یہ نظم ایک شخص واحد نے کیا تھا۔ جس نے اپنے ملک کے تمام باشندوں میں اپنی روح پھونک دی اور تمام قوم کے دل پر نہایت تعظیم وتکریم کا خیال۔ جو کسی انسان کے واسطے کبھی ظاہر نہیں کیا گیا نقش کر دیا۔ جو سلسلہ قوانین واخلاق کا انہوں نے بنایا وہ اعلیٰ درجہ کی ترقی (پذیر اقوام۔ ناقل) سے بھی اسی طرح موافق تھا جیسا کہ ادنیٰ ترین لوگوں سے اور اس سلسلہ نے ایک قوم سے دوسری قوم میں گذر کر ہر ایک قوم کو جس نے اس کو قبول کیا۔ ان قوموں اور سلطنتوں سے فائق کر دیا جن سے ان کا میل ہوا۔"

(بحوالہ مقالات سرسید جلد ۱۱ صفحہ ۲۷۸ و صفحہ ۲۷۹)

مستشرقین یورپ کے ان رشحات قلم سے ظاہر ہے کہ ان کے متعصب اور غیر متعصب اہل قلم بزرگوں نے یہ تسلیم کرنا شروع کر دیا ہے کہ سیدنا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے خلق عظیم کی روشنی سے جب عرب کے وحشی انسانوں کے دل ودماغ کی کائنات کو منور کیا۔ تو وہ اس کے نتیجے میں ان لوگوں نے یورپ کی تاریک وتار دنیا کو بھی اپنے علم واخلاق کی قندیلوں سے روشن کر دیا تھا۔ اور یہ وہ تابندہ تاریخی حقیقت ہے جس کا صدیوں قبل سورۃ القلم میں یوں اظہار کیا گیا تھا۔ فرمایا:۔

ن وَالْقَلَمِ ۔ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۔
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۔
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۔
وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۔

قرآن مجید کی ان آیات بینات میں یہ پیشگوئی کی تھی کہ مستشرقین یورپ اور ان کے متبعین ایک مدت تک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو (نعوذ باللہ) مجنون قرار دیں گے۔ لیکن جب تحقیق جدید ان کے اس جھوٹ کو واضح کر دے گی۔ تو پھر وہ یہ کہنا شروع کر دیں گے کہ سب مذاہب میں کچھ نہ کچھ صداقتیں موجود ہیں۔ اس لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی کچھ صداقتیں دنیا کے سامنے پیش کی ہیں۔ اس لئے آپ بھی اخلاق فاضلہ کے حامل تھے۔ چنانچہ یہ دونوں باتیں اب تک مستشرقین یورپ کی قلم دوات سے شائع ہونے والی تصنیفات سے پوری ہو چکی ہیں۔ ؎

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

آج میں سخت شرمندہ ہوا ہوں

حیدر آباد (انڈیا۔ ناقل) کے جو نظام تھے ان کے ایک پھوپھی زاد بھائی کا بیٹا مجھے ملنے کیلئے قادیان آیا اس نے کسی مقصد کے لئے مجھ سے دعا کروانی تھی۔ میرے دل میں خیال آیا کہ ایسے لوگ روز روز کہاں قابو آتے ہیں انہیں اچھی طرح نصیحت کرنی چاہیئے۔ چنانچہ شام کا کھانا میں نے ان کو اپنے ساتھ ہی کھلایا۔ اور پھر میں نے انہیں نصیحتیں کرنی شروع کر دیں اور گیارہ بارہ بجے تک نہیں سمجھاتا رہا میں نے کہا بتاؤ تم نماز پڑھتے ہو۔ وہ کہنے لگا گھر پر تو کبھی پڑھ ہی لیتے ہیں۔ مگر سفر میں صفائی وغیرہ کا چونکہ پورا اہتمام نہیں رہتا اس لئے نماز نہیں پڑھی جاتی۔ میں نے کہا تم لاکھوں روپے کے مالک ہو اور اب بھی تم آئے ہو تو پانچ سات نوکر تمہارے ساتھ ہیں اگر تمہارا یہ حال ہے تو غرباء کا کیا حال ہوتا ہوگا حالانکہ غرباء پر نماز زیادہ فرض نہیں جیسے تم پر فرض ہے۔ ویسے ہی ان پر فرض ہے مگر تمہیں ان کے مقابلہ میں بیسیوں سہولتیں حاصل ہوتی ہیں۔ تم نے گاڑی کے کمرے ریزرو کرائے ہوتے ہیں اور تم مزے سے ان میں لیٹے ہوئے آتے ہو۔ تم خدا تعالیٰ کو کیا جواب دو گے اور نمازیں نہ پڑھنے کا کیا عذر پیش کرو گے۔ ایک غریب تو کہہ دے گا کہ اللہ میاں مجھے غصہ آگیا کہ میرے خدا نے مجھے نہیں پوچھا تو میں اس کی عبادت کیوں کروں اس کا یہ جواب چاہے پاگلانہ ہو مگر بہر حال کچھ نہ کچھ جواب تو ہے۔ لیکن تمہارے پاس کیا جواب ہوگا؟ میں نے دیکھا جس طرح کسی پر پورا اثر ہو جاتا ہے ویسی ہی کیفیت اس کی ہو گئی۔ اس کی رونے والی حالت ہو گئی اور اس نے کہا کہ اب میں باقاعدہ نماز پڑھا کروں گا۔ گیارہ بجے کے قریب ہم فارغ ہوئے اور وہ اپنی قیام گاہ پر چلے گئے۔ گھر پہنچے تو انہوں نے اپنے نوکروں سے کہا کہ صبح نماز کے لئے مجھے ضرور جگا دینا آج میں سخت شرمندہ ہوا ہوں۔ اگر کل انہوں نے پھر مجھ سے پوچھ لیا کہ نماز پڑھی تھی یا نہیں تو میں کیا جواب دوں گا نوکروں نے کہا کہ آپ بارہ بجے سونے لگے ہیں نو بجے سو کر بھی آپ صبح نہیں اٹھتے اور اب تو بہت رات گزر چکی ہے آپ صبح اٹھیں گے کس طرح؟ انہوں نے کہا کچھ ہو مجھے ضرور جگا دینا اگر تم نے مجھے نہ جگایا تو میں تمہیں سزا دوں گا۔ چنانچہ صبح ہوئی تو نوکروں نے جگایا۔ اب وہ بیچارہ نماز پڑھنے کا عادی تو نہیں تھا نوکروں کے جگانے پر اٹھ تو بیٹھا مگر اسی طرح سوئے سوئے مسجد کی طرف چل پڑا راستہ میں کہیں ٹھوکر لگتی تو نوکر دوڑ کر اسے پکڑ لیتے۔ آخر اسی طرح مسجد پہنچے اور پھر سوئے سوئے ہی انہوں نے نماز پڑھی جب نماز سے فارغ ہوئے تو نیند کے غلبہ میں آتے وقت اپنا بوٹ تو وہیں چھوڑ گئے اور کسی کی پھٹی پرانی جوتی پہن کر چل پڑے۔ نصف راہ تک پہنچے تو کسی نوکر کی نظر پڑ گئی۔ اور اس نے کہا۔ نواب صاحب یہ کیا؟ آپ تو کسی کی جوتی پہن کر آگئے ہیں۔ اس پر نواب صاحب کی بھی آنکھ کھلی اور وہ اپنے پاؤں کی طرف دیکھ کر کہنے لگے بھئی جلدی جاؤ اور یہ جوتی بدل لاؤ ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص یہ کہے کہ میں اس کی جوتی چرا لایا ہوں۔ اس واقعہ کی وجہ سے صبح مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے میری نصیحت پر عمل کرتے ہوئے آج مسجد میں جا کر نماز پڑھی تھی مگر نیند کے غلبہ کی وجہ سے وہ اپنا نرم اور نازک اور ملائم بوٹ تو وہیں چھوڑ آئے اور کسی کی پھٹی پرانی جوتی پہن کر آگئے۔ اب دیکھو کسی نواب کے منہ پر تو یہ نہیں لکھا ہوتا کہ یہ نواب ہے فرض کرو جوتی کا مالک وہاں پہنچ جاتا اور ان کی گردن میں ہاتھ ڈال کر کہتا کہ چل تجھے پولیس کے حوالے کروں تو تو چور ہے، تو بظاہر انہیں سزا مل جاتی مگر یہ غلطی نہیں نجات سے محروم کرنے والی نہیں تھی کیونکہ اس میں ان کے عزم کا دخل نہیں تھا۔ اللہ تعالیٰ اس جگہ آدم کے متعلق فرماتا ہے کہ لَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا آدم کے اندر ہم نے عزم نہیں پایا۔ یعنی اس سے جو غلطی ہوئی وہ اجتہاداً ہوئی۔

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۳۷ تا صفحہ ۳۸)

(مرسلہ:۔ مکرم صادق محمد طاہر صاحب ابن ڈاکٹر غلام محمد صاحب خوشاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف عارضی کی بابرکت تحریک:

واقفینِ عارضی کی مساعی اور تأثرات

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ وقف عارضی کی تحریک جماعت کی انفرادی اور اجتماعی تربیت اور بالخصوص قرآنی انوار کی اشاعت کے نقطۂ نظر سے ایک نہایت ہی بابرکت اور مؤثر تحریک ہے۔ جن احباب کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں شمولیت کی توفیق دیتا ہے وہ نہایت ایمان افروز روحانی تجربات اور دینی خدمات سے حصہ پاتے ہیں۔ ذیل میں چند ایسے ہی احباب کے تاثرات اور ان کی رپورٹوں کا خلاصہ نمونۃً درج ذیل ہے۔ جو حال ہی میں وقف عارضی کر کے مختلف مقامات پر گئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے، بہترین جزاء دے، اپنے فضلوں سے نوازے اور جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شمولیت کی توفیق عطا ہو۔

(محمد شفیع اشرف ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

۳

☜ مکرم سلطان رشید خان صاحب آف کوٹ فتح خاں: ان کا مقام وقف اٹک شہر تھا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی پہلے ہفتے کی رپورٹ میں انہوں نے لکھا۔

"خاکسار کے خیال میں جب تک کوئی شخص حضور کی اس بابرکت تحریک میں عملی طور پر شامل نہ ہو جائے۔ اس وقت تک اس کے متعلق تھوڑا سا اندازہ کرنا بھی ممکن نہیں کہ یہ کیا کیا برکتیں اپنے اندر رکھتی ہے۔ خاکسار اپنے طور پر سمجھتا تھا کہ مجھے کچھ نہ کچھ دعاؤں اور ذکر الٰہی سے شغف ہے۔ لیکن جس کثرت سے ان باتوں کا موقعہ اس پہلے ہفتہ میں ملا ہے اور جو روحانی سرور حاصل ہوا ہے اُس کا تجربہ اس سے پہلے کم ہی ہوا ہے۔ خاکسار پچھلی رات نوافل کے لئے حتی الوسع پہلے ہی اٹھتا رہتا تھا۔ لیکن وقف عارضی کے دوران جس باقاعدگی، آرام اور بغیر کسی جسمانی کمزوری محسوس کئے (باوجود صحت خراب ہونے کے) خاکسار نماز تہجد ادا کر لیتا ہے وہ خاکسار کے لئے ایک نئی بات ہے۔ اس لئے خاکسار سمجھتا ہے کہ میرے یہاں آنے کا کسی اور کو کوئی فائدہ ہو یا نہ ہو مجھے بے حد و حساب فائدہ پہنچا ہے الحمد للہ اسی وجہ سے عاجز نے ابھی سے ارادہ کر لیا ہے کہ اسی سال دوبارہ دو ہفتوں کے لئے وقفِ عارضی پر جاؤں۔

اس ہفتے کے دوران۔ یہاں مقیم مربی مکرم عبدالرشید احمد صاحب کی زیر نگرانی احباب و اطفال کو قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ پڑھانے کی جو سکیم جاری ہے اس میں عاجز نے ان کی مدد کی۔ کم عمر بچوں کو نماز اور زبانی دعائیں یاد کروائیں۔ روزانہ ہی کچھ وقت نکال کر احمدی بھائیوں کے ساتھ مل کر بیٹھنے کے دوران اصلاح و ارشاد اور تربیت کے متعلق امور کو مدِنظر رکھ کر گفتگو کی جاتی رہی۔

تین غیر از جماعت دوستوں سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ پچھلے ہفتے یہاں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی طرف سے یوم والدین منایا گیا۔ جس میں خاکسار نے "تربیت اولاد" کے موضوع پر تقریر کی"

☜ مکرم تبسم مقصود صاحب آف ۳-بی ڈیوس روڈ لاہور۔ شاہدرہ ٹاؤن میں عرصہ وقف پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔

"اس حلقہ کے تمام گھروں میں فرداً فرداً جا کر لوگوں کو مسجد میں باقاعدگی کے ساتھ باجماعت پنجوقتہ نمازوں کے ادا کرنے کی تلقین کی۔ چندہ جات ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اطفال کو بھی اپنی عمر کے اسی سے حصہ سے نمازوں میں چستی پیدا کرنے کی تحریک کی۔ قرآن پاک اور کشتی نوح کا روزانہ درس دیا گیا۔ مختلف نشستوں میں احباب جماعت کے علاوہ دیگر دوستوں کے بھی کئی اہم سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے۔"

☜ مکرم نذیر احمد صاحب عباسی ۴۰/۴ نسبت روڈ لاہور:۔ حلقہ پرانی انارکلی میں عرصہ وقف پورا کرنے کے بعد اپنی رپورٹ میں درج کرتے ہیں:۔

"سب سے پہلے اس حلقہ کے تمام احباب کی تجنید مکمل کی۔ اور ہر ایک دوست سے ذاتی تعلق اور رابطہ پیدا کر کے اُن کے بارے میں تعلیمی کوائف اکٹھے کئے۔ گھر گھر جا کر نماز باجماعت کی تلقین کی۔ باقاعدہ نماز تہجد کا التزام کیا۔ احباب کرام کو چندہ جات کی بروقت ادائیگی کی تحریک کی۔ تربیت، اصلاح و ارشاد اور تعلیم القرآن کے کاموں کو تیز کیا۔ مستورات کے لئے مکرم مرزا صفدر جنگ صاحب ہمایوں کے مکان پر تعلیم القرآن کلاس کا اجراء کیا۔"

☜ مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پوری واہ کینٹ:۔ ان کا مقام وقف سلیم پور ضلع سیالکوٹ تھا۔ عرصہ وقف پورا کرنے کے بعد تحریر کرتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل سے دو ہفتوں تک پانچوں نمازوں میں حاضرین کی تعداد اسّی نوّے فیصد ہوتی رہی۔ صبح و شام وقت قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کیا گیا۔ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے والوں کی تعداد ۱۶ تھی۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھنے والے ۱۲ تھے۔ ایک دوست تجوید کے ساتھ قرآن کریم سیکھتے رہے۔ نماز تہجد میں مسلسل اُٹھتے۔ ذکر الٰہی اور اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ کے لئے دعائیں کرنے کی توفیق پائی۔ خدمت خلق کے بہت سے کاموں کی سعادت ملی۔ کئی غیر از جماعت دوستوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ ہسپتال میں جا کر مریضوں کی عیادت کا موقعہ بھی ملا۔"

☜ مکرمہ سردار بی بی صاحبہ نے چک منگلا میں مقامی طور پر وقف کر کے رپورٹ میں لکھا:

"ہر احمدی گھرانے میں جا کر قرآن پاک سنا۔ اور پنجوقتہ باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تلقین کی۔ بفضلہ تعالیٰ اس جماعت کی ہر عورت قرآن کریم پڑھنا جانتی ہے۔ عاجزہ باقاعدہ روزانہ ۲۵/۳۰ بچیوں کو قرآن کریم پڑھاتی ہے اور نماز کے اسباق سکھاتی ہے۔"

☜ مکرمہ زرینہ اختر صاحبہ آف دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

"دورانِ وقف ایک بچی کو پورا قاعدہ یسرنا القرآن ختم کرایا۔ دو لڑکیاں روزانہ قرآن کریم پڑھتی رہیں اور نماز کا سبق بھی لیتی رہیں۔ اس محلہ سے تحریک جدید کے لئے ۱۶ نئے وعدہ جات لئے گئے۔ مبلغ ۳۱۵/- روپے نقد وصولی بھی ہو گئی۔ گھر گھر جا کر انفرادی طور پر عورتوں سے ملاقات کر کے انہیں نمازیں ادا کرنے اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔"

☜ مکرمہ حفیظہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم صوفی عنایت علی صاحب مرحوم آف محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ اپنی رپورٹ میں لکھتی ہیں۔

"محلہ میں گھر گھر جا کر بچوں، نوجوانوں اور بڑوں کو قرآن مجید پڑھنے اور اس کے معانی و مطالب سمجھنے کی خاص تلقین کی۔ مختلف نشستوں میں ۹ سورتیں باترجمہ سنا کر ان کی تفسیر سے آگاہ کیا۔ ۱۲ بچیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا۔ بچوں سے درثمین اور کلام محمود کی نظمیں سن کر تصحیح کروائی۔ کئی مریضوں کی عیادت بھی کی۔ احمدی بہنوں کو نمازوں اور چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھنے کی تلقین کی۔"

حقیقی پاکیزگی کے ثمرات

حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں:۔

"جس پر خدا تعالیٰ نے یہ مہربانی نہ کی جو اپنے پاک کلام کا علم اس کو عطا کرتا اور اس کے حقائق سے اطلاع دیتا اور اس کے معارف پر مطلع فرماتا۔ ایسے بدنصیب شخص پر دوسری مہربانی اور کیا ہوگی۔ حالانکہ وہ آپ فرماتا ہے کہ میں جس شخص کو حقیقی پاکیزگی بخشتا ہوں اس پر قرآنی علوم کے چشمے کھولتا ہوں۔ اور نیز فرماتا ہے کہ جس کو چاہتا ہوں علم قرآن دیتا ہوں اور جس کو علم قرآن دیا گیا اس کو وہ چیز دی گئی جس کے ساتھ کوئی چیز برابری نہیں کر سکتی۔"

(آئینہ کمالات اسلام)

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم چوہدری رستم علی صاحب کی وفات

مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی کے والد محترم چوہدری رستم علی صاحب ۱۴ مئی ۱۹۸۲ء بروز جمعہ ۷۱ سال کی عمر میں کنری ضلع تھرپارکر میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ موصی تھے۔ اس لئے آپ کا جنازہ آپ کے بیٹے کنری سے ربوہ لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں ۱۶ مئی کی صبح کو نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے قبر پر دعا کروائی۔

محترم چوہدری رستم علی صاحب بہت نیک خصلت، سادہ مزاج، احمدیت کے فدائی اور خلافت سے گہری عقیدت رکھنے والے وجود تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹے عطا فرمائے۔ جن میں سے دو بیٹے آپ نے خدمت دین کی راہ میں وقف کر دیئے۔ واقفین میں آپ کے بیٹے مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی اور مکرم عمر علی صاحب طاہر مربی سلسلہ احمدیہ متعیم باندھی ضلع نواب شاہ شامل ہیں۔ آپ کے دو بڑے بیٹے مکرم صفدر علی صاحب اور مکرم سیف علی صاحب شاہد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر ہیں۔ خادم دین اور نیک اولاد چھوڑ جانے کے باعث آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت خوش قسمت ہیں۔ آپ کے سب بچے ماشاء اللہ شادی شدہ ہیں۔ آپ کے سب سے چھوٹے بیٹے مکرم عمر علی صاحب طاہر مربی سلسلہ احمدیہ کی شادی حال ہی میں ہوئی ہے۔ آپ اگرچہ بہت بیمار تھے۔ لیکن بیٹے کی شادی کا آپ کی صحت پر بہت خوشگوار اثر پڑا۔ آپ بہت خوش تھے کہ خدا کے فضل سے سب بچوں کی شادی کے فرائض ادا کر دیئے ہیں۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود جب سندھ تشریف لاتے تو مکرم چوہدری رستم علی صاحب مرحوم بڑے شوق سے اپنے مخصوص انداز میں اذان دیا کرتے تھے۔ احمدیہ کاٹن فیکٹری کنری میں کافی عرصہ ملازمت کی۔ آپ بچوں، جوانوں اور بڑی عمر کے افراد میں یکساں ہر دلعزیز تھے۔ نہایت مرنجان مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ آپ میں صبر اور قوت برداشت غیر معمولی حد تک پائی جاتی تھی۔ صدمات میں چہرے کی بشاشت قائم رکھتے۔ آپ نے اپنی شدید بیماری کی حالت میں بھی اپنے بیٹے مکرم حیدر علی صاحب ظفر کو بیرون ملک خدمت دین کا فریضہ سرانجام دینے کے لئے نہایت خوشی کے ساتھ الوداع کیا۔ آپ نے اپنی عمر کے آخری چار سال فالج کی حالت میں نہایت صبر و شکر سے گزارے۔ آپ کے سب بچوں کو اپنے والد محترم کی خدمت کی توفیق ملی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب موصوف مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام بخشے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ خاص طور پر آپ کے بیٹے مکرم حیدر علی صاحب ظفر مبلغ مغربی جرمنی کو صبر کی ہمت اور طاقت بخشے جنہیں دیار غیر میں یہ صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ اس سے قبل جب آپ پہلی بار مغربی جرمنی تشریف لے گئے تھے تو اس وقت آپ نے اپنی والدہ محترمہ کی وفات کا صدمہ نہایت صبر و ہمت سے اٹھایا تھا۔ اللہ تعالیٰ دیار غیر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو اور مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

(ملک منصور احمد عمر۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

محفل سوال و جواب

امسال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے پروگرام میں "علمی و مذہبی سوالات کے جوابات" کے عنوان کے تحت آدھ گھنٹہ کا نیا پروگرام رکھا گیا ہے۔ جس میں لجنات کی طرف سے آمدہ سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔ آپ جس سوال کا جواب پوچھنا چاہیں وہ ۵ ستمبر ۱۹۸۲ء تک لکھ کر بھجوا دیں۔ سوالات بھجواتے وقت خیال رکھا جائے کہ وہ سیاسی نوعیت کے نہ ہوں۔ اور نہ ہی فقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ فقہ سے متعلق سوال مفتی سلسلہ سے دریافت کئے جائیں۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہفتہ اصلاح وارشاد

مورخہ ۸ تا ۱۴ مئی مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت غربی نے شایان شان طور پر ہفتہ اصلاح وارشاد منایا۔ تبلیغی لٹریچر کی تقسیم۔ تبلیغی خطوط کا لکھنا۔ دو پکنکوں اور دیگر پروگراموں کے علاوہ اس ہفتہ میں سوال و جواب کی ایک دلچسپ محفل بھی منعقد ہوئی۔ جو اس ہفتہ کا اختتامی پروگرام بھی تھا۔ یہ پروگرام جمعہ کے دن بعد نماز مغرب مسجد ناصر میں منعقد ہوا۔

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تشریف لائے اور سوا دو گھنٹے (پونے آٹھ سے لے کر دس بجے تک) نہایت ہی دلنشین انداز میں احباب کے سوالات کے جوابات دیئے۔ مسجد خدا تعالیٰ کے فضل سے (ساڑھے پانچ صد) سامعین سے پُر تھی۔ احباب نے یہ سارا پروگرام بہت دلچسپی سے سنا۔

(رشید احمد خالد۔ زعیم مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی

اس سال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے امیدوار واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ انٹرویو کی معین تاریخ کا اعلان عنقریب الفضل میں کر دیا جائے گا۔ لیکن داخلہ کیلئے درخواستیں وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱ مئی ۱۹۸۲ء ہے۔

اس لئے وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی خواہش رکھنے والے نوجوان میٹرک کے نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ فوری طور پر درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں اور پھر میٹرک کے نتیجہ کے فوراً بعد اپنے نتیجہ امتحان کی بھی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

سالانہ مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

امسال شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مقالہ نویسی کا جو مقابلہ ہو رہا ہے اسکے لئے عنوان "وفود عرب ..... مدینۃ النبیؐ میں (۵ھ تا ۱۰ھ)" مقرر کیا گیا ہے۔

اہل قلم خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اس انعامی مقابلہ میں شریک ہوں۔ مقالہ مرکز میں بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۲ء ہے۔ فہرست کتب اور ذیلی عناوین مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ مزید معلومات شعبہ تعلیم سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنات شعبہ تجنید کی طرف توجہ فرمائیں

دو سہ ماہی (اکتوبر ۱۹۸۱ء تا مارچ ۱۹۸۲ء) کے جائزے سے معلوم ہوا ہے کہ شعبہ تجنید کی طرف بہت کم لجنات نے توجہ دی ہے۔ براہ کرم تمام لجنات اپنی ممبرات کی مکمل فہرست تجنید مع مکمل پتہ کے جلد بھجوائیں تاکہ ریکارڈ مکمل کیا جا سکے۔ جو لجنات مکمل فہرست تجنید بھجوا چکی ہیں ان کو دوبارہ بھجوانے کی ضرورت نہیں۔

(سیکرٹری تجنید لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

ہمارے ابا جان محترم عبدالغنی ہمایوں مرحوم کی وفات پر جن احباب نے اظہار تعزیت فرمایا اور ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے ہم ان احباب کے تہ دل سے مشکور ہیں۔ نیز درخواست ہے کہ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم کو بلند درجات سے نوازے۔ آمین۔

(عبدالحی ہمایوں۔ مقصود جاوید ہمایوں آفیسر کالونی لاہور کینٹ)

علاوہ ازیں کتابچہ "ہمارے عقائد" بھی خدام کو مطالعہ کیلئے تقسیم کئے گئے۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم وسطی ربوہ)

عطایا برائے گندم

"گذشتہ کئی سالوں سے مستحقین محرومین میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے۔ ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے۔ اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے رہے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۴۵۵۰/۱۰۶-۲۸۸ معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں"

(صدر کمیٹی امداد مستحقین محرومین (نظارت ضیافت ربوہ)

بجٹ چندہ ممبری ناصرات

ناصرات الاحمدیہ کی تمام سیکرٹریان اس بات کو نوٹ کر لیں کہ ہماری دوسری سہ ماہی از اکتوبر ۱۹۸۱ء تا مارچ ۸۲ء میں ناصرات الاحمدیہ کے چندہ ممبری میں ۶۲۳،۰۰۵ روپے کی کمی ہے اور سالانہ اجتماع ناصرات میں بھی خاصی کمی ہے۔ لہٰذا اس کمی کو پورا کرنے کی طرف فوری توجہ دیں۔ چندہ ممبری ناصرات کی سابقہ روایت یہی ہے کہ چندہ کا بجٹ نمایاں اضافہ کے ساتھ پورا ہوتا ہے۔ اس لئے پیچھے جانے کی بجائے قدم آگے بڑھائیں۔ چندہ اجتماع بھی پچاس پیسے فی ممبر ہے۔ اعلان دیکھتے ہی وصولی اور ادائیگی کی پوری کوشش کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ سرگودھا کی سالانہ تربیتی کلاس

لجنہ سرگودھا کے زیر اہتمام مقامی سالانہ پندرہ روزہ تربیتی کلاس بر مکان مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب ۲۴ اپریل تا یکم مئی ۱۹۸۲ء تک منعقد ہوئی۔ دوران کلاس تربیتی امور پر لیکچرز کے علاوہ لجنہ مرکزیہ کے امتحان کی بھی تیاری کروائی گئی۔

مکرمہ مسعودہ اختر صاحبہ نے دسواں پارہ بمع لفظی ترجمہ و تشریح پڑھایا۔ بلیک بورڈ کے ذریعہ ممبرات کو مشکل الفاظ اور ان کا ترجمہ لکھوایا گیا۔ تلفظ درست کروایا گیا۔

درس حدیث کے سلسلہ میں مکرمہ امۃ الودود صاحبہ نے کتب ریاض الصالحین، احادیث الاخلاق، تحفہ علم و حکمت اور صحیح بخاری میں سے نماز، نیت، علم، عیادت، انفاق فی سبیل اللہ، حقوق اللہ اور حقوق العباد اور اطاعتِ امام کے مواضیع پر عام فہم انداز میں باقاعدگی سے درس دیا۔ احادیث کی ضرورت، غایت، حدیث کے متعلق مخالفین کے اعتراضات اور جوابات۔ حدیث کیا ہے؟ پر مفصل روشنی ڈالی گئی۔

درسِ حدیث کے بعد مکرمہ امۃ المجید صاحبہ نے کتب "لیکچر سیالکوٹ۔ سبز اشتہار" ضروری نوٹس و سوال و جواب کے ساتھ باقاعدگی سے پڑھائیں۔ مکرمہ تسنیم لطیف صاحبہ نے بھی ان کتب کے پڑھانے میں امۃ المجید صاحبہ کی معاونت کی۔

مکرمہ مسز سعید صاحبہ۔ مکرمہ امۃ الودود صاحبہ، مکرمہ تسنیم لطیف صاحبہ نے نماز کسوف و خسوف، نماز جنازہ اور صلوٰۃ التسبیح۔ فرض نمازوں کے آداب، اوقات و رکعات پر مفصل روشنی ڈالی۔

مختلف تربیتی امور، آداب مساجد، پردہ اور اس کی ضرورت و اہمیت، اولاد کی تربیت، مطالعہ کتب حضرت اقدس، رسومات اور ان کے متعلق اسلامی تعلیم پر مقررات نے قرآن و حدیث کی روشنی میں لیکچر دیئے۔ مکرمہ امۃ المجید صاحبہ و مکرمہ سلمیٰ قریشی صاحبہ نے رسومات کے موضوع پر روشنی ڈالی۔ محترمہ فرحت صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر عبدالشکور صاحب نے "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے" کے عنوان پر نہایت مدلل تقریر کی۔

کلاس کو کامیاب بنانے میں مکرمہ مسعودہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی سید جنود اللہ صاحب مرحوم، مکرمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ۔ مکرمہ زیب النساء صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب۔ مکرمہ امۃ المجید صاحبہ، مکرمہ تسنیم لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر عباس صاحب نے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سرگودھا)

اعلانِ داخلہ

پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ایم اے، ایم ایس سی میں داخلے شروع ہو گئے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ ۵ جون ۱۹۸۲ء ہے۔ داخلہ فارم مختلف شعبوں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے رجوع کریں۔

(۱)۔ مرزا وحید احمد ۔ صدر احمدیہ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن پنجاب یونیورسٹی لاہور
کمرہ ۱۲۱ ہاسٹل ۱۱ نیو کیمپس لاہور ۲۰ یا

(۲)۔ محمد ریاض نوید ۔ کمرہ ۴۴-۲ ہاسٹل ۲ نیو کیمپس لاہور ۲۰

اعانت الفضل

محترم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد مرکزیہ جماعت احمدیہ لاہور نے اپنے بیٹے مکرم ملک منور احمد صاحب لطیف کے نکاح کے موقع پر مبلغ -/۷۰ روپے (دو خطبہ نمبروں کی) اعانت فرمائی ہے۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت بنائے اور ان کے کاروبار میں برکت ڈالے اور انہیں جزائے خیر دے آمین۔ (مینیجر روزنامہ "الفضل" ۔ ربوہ)

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

اس ماہ اطفال کے لئے مطالعہ کے لئے "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" تمام اطفال اس کا مطالعہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

سیکرٹری تعلیم
(مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اعلانِ نکاح

عزیز الحاج چودھری محمد نواز صاحب ولد چودھری سید احمد صاحب سکنہ چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر کے نکاح ہمراہ عذرا مسرت بنت چودھری محمد علی صاحب طہٰی سکنہ چک ۵۶ تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر بعوض مبلغ گیارہ ہزار روپے بصورت زیور نقد ادائیگی کا اعلان مسجد احمدیہ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر میں خاکسار نے کیا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک فرمائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(غلام محمد حق معلم وقف جدید چک ۱۶۶ مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر)

درخواستِ دعا

میری لڑکی مقیم نائجیریا (افریقہ) کافی دنوں سے بیمار ہے۔ اس کی کامل صحت یابی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (میاں غلام محمد سکنہ شیخ پور ضلع گجرات)

میری والدہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار تھیں مگر اب تکلیف زیادہ ہے۔ میں حضور پُر نور کی خدمت میں اور تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

رشیدہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ اباڑو ضلع سکھر

میری امی جان چھ سات سال سے بوجہ اعصابی تکلیف کے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اب تکلیف اتنی شدید ہو گئی ہے اٹھنا بیٹھنا بھی دشوار ہے کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے اس کے علاوہ میرے ماموں جان محترم محمد صدیق صاحب امرتسری کو بھی آج کل دل کی شدید تکلیف ہے کسی بھی دوائی سے افاقہ نہیں۔ میں اپنے سب بزرگوں اور بہن بھائیوں سے عاجزانہ درخواست کرتی ہوں کہ وہ ہر دو کی جلد سے جلد صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں فرمائیں۔

(امۃ الباسط بشریٰ بنت خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی وقفِ زندگی)

برادرم عبدالمجید صاحب پٹواری نہر حلقہ حجرہ شاہ مقیم (حال ربوہ) ۱۳ ۵/۸۲ سے سخت بیمار ہیں۔ اب کچھ افاقہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا دے آمین

عبدالرشید بٹ دفتر الفضل ربوہ

ولادت

خاکسار کے بھائی منور اقبال صاحب کوئٹہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۲ مئی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود چوہدری محمد اسماعیل صاحب ربوہ کا پوتا اور مکرم ماسٹر خوشی محمد صاحب چک ۴۶ ساہیوال کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی لمبی زندگی عطا کرے دین و دنیا میں ترقی دے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین۔ (عبدالرؤف ظفر منیجر شفاخانہ رفیق حیات گولبازار ربوہ)

قائد صاحب و ناظم صاحب اطفال

کیا آپ نے مجلس اطفال الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹ کارگزاری مرکز میں بھجوا دی ہے؟ یاد رہے ایک ماہ کے دوران کم از کم دو اجلاسِ عام اور دو اجلاساتِ عاملہ کروائے جانے ضروری ہیں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

رپورٹ سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس کی جو رپورٹ مورخہ ۸ مئی کے الفضل میں شائع ہوئی تھی اس میں یہ لکھا گیا تھا کہ یہ کلاس نمائندگی مجالس و خدام میں تمام سابقہ کلاسوں پر سبقت لے گئی۔

احباب یہ نوٹ فرمالیں کہ اس کلاس میں صرف خدام کی تعداد تمام سابقہ کلاسوں سے زیادہ تھی نہ کہ مجالس کی نمائندگی بھی۔

اسی طرح اس رپورٹ میں کلاس میں شامل ہونیوالے خدام کی تعداد بھی سہو کاتب سے غلط شائع ہو گئی ہے۔ اس میں شامل ہونے والے خدام کی صحیح تعداد ۹۱۷ تھی۔ ادارہ اس کے لیے معذرت خواہ ہے۔

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

جٹ آف قادیان کے بھائی (محمد عبداللہ صاحب) کی پوتی ہے) سے مکرم مولوی بشیر الدین محمود صاحب مربی سلسلہ حلقہ باغبانپورہ نے ۳۰ر اپریل ۱۹۸۲ء کو نماز جمعہ سے قبل مبلغ ۲۰،۰۰۰/- روپے حق مہر پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین

(عبداللطیف شکوہی کرشن نگر لاہور)

● خاکسار کی اہلیہ (والدہ عزیزم مکرم مولوی ناصر احمد فخر صاحب مربی بہاولنگر) ہسپتال سے ڈسچارج ہوکر گھر پہنچ چکی ہیں۔ ابھی بیماری کے ہلکے عوارض لاحق ہیں اور کمزوری بہت ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد شفیع سلیم پوری ۲۹۶/۲۲۴ واہ کینٹ)

● خاکسار کے والد محترم چوہدری دل محمد صاحب آف چک ج-ب/۶۱ دھروڑ ضلع فیصل آباد ان دنوں بعارضہ دمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(خورشید احمد صدر ناصر آباد کالونی ربوہ)

۲۷ر ہجرت/مئی

یوم قدرتِ ثانیہ

جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق مورخہ ۲۷ ہجرت/مئی بروز جمعرات اپنی اپنی جگہ یوم قدرتِ ثانیہ کے موقع پر جلسے منعقد کریں۔ جن میں جماعت کے احباب اور خواتین کو قدرت ثانیہ کی اہمیت، ضرورت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے۔

ان جلسوں کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے

ناظر اصلاح وارشاد

جلسہ لجنہ اماء اللہ ربوہ

یوم قدرتِ ثانیہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے زیر انتظام انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۷ر مئی جلسہ یوم قدرت ثانیہ پانچ بجے شام احاطہ دفتر لجنہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ! مستورات زیادہ سے زیادہ تعداد میں جلسہ میں شامل ہوکر پروگرام سے مستفید ہوں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

● میری بچی عزیزہ نسیم اختر زوجہ شیخ محمد اقبال جان کوئٹہ میں بیمار ہے۔ اب کچھ افاقہ ہے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے صحتِ کاملہ کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(شیخ نذیر احمد فیض بلال اسٹیٹس ربوہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(منیجر الفضل)

منظوری انتخاب صدر و نائب صدر مجلس موصیان جماعتہائے احمدیہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل جماعتوں کے صدر و نائب صدر مجلس موصیان کی منظوری تا ۳۰/۶/۸۴ عطا فرمائی ہے۔ متعلقہ جماعتیں نوٹ کرلیں۔

نام جماعت	نام صدر موصیان	نائب صدر موصیان
ملت پارک اچھرہ لاہور	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب موصی ۷۲۹۴	
باب الابواب ربوہ	—	محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ موصیہ ۴۹۶۲
دارالبرکات ربوہ	—	" جمیلہ بیگم صاحبہ موصیہ ۷۷۲۷
جنوبی چھاؤنی لاہور	مکرم صوفی رحیم بخش صاحب ۵۶۱۲	— —
چک مراد/۱۶۶	" ڈاکٹر غلام محمد صاحب ۱۵۰۳۴	" حمیدہ بیگم صاحبہ موصیہ ۱۹۰۶۷
وحدت کالونی	" چوہدری غلام رسول صاحب ۲۵۷۷	— —
مصری شاہ	" عبدالرحمان صاحب ارشد ۷۲۸۹	— —
مغلپورہ	" ملک منور احمد صاحب جاوید ۱۵۵۷۰	" محترمہ امۃ الباسط صاحبہ سول لائن موصیہ ۲۲۳۱۷
اوکاڑہ چھاؤنی	" محمد اسحٰق صاحب ۲۲۲۹۸	— —
دہلی گیٹ	" شیخ ہدایت اللہ صاحب ۲۴۴۹۸	— —
دارالذکر	" عبدالمالک صاحب ۲۰۹۶۰	— —
مردان	" چوہدری عبدالوہاب صاحب ۱۶۸۹۰	— —

(ناظر اعلیٰ)

وقفِ جدید کے لیے واقفین کی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام پیغام:۔

"اس وقت اشد ضرورت وقفِ جدید کو وقف جدید کے واقفین کی ہے ..... میرا یہ پیغام ہر گاؤں میں پہنچا دیا جائے کہ ہمیں بچے دو۔ ہمیں بچے دو تا بڑوں کی ہم تربیت کرسکیں۔ ہمیں بچے دو تا ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کرسکیں۔"

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

احمدی طلباء اور والدین وعدہ کریں

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ کریں مجھے خوشی پہنچانے کیلئے وہ یہ ہے کہ ہر احمدی بچہ (یا احمدی بچی) جو پہلی کلاس سے لے کر پی۔ ایچ ڈی تک کسی بھی کلاس یا درجہ کا امتحان دے وہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ پاس ہو یا فیل) مجھے خط لکھے"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر مارچ ۱۹۸۱ء)

(ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

مون سپورٹس کارنر

ہر قسم کا کھیلوں کا سامان۔ کوہ نور کے ٹریک سوٹ۔ جرسیاں۔ ٹی شرٹس و دیگر سپورٹس ہوزری۔ بہترین ڈیزائن کا کاک۔ بید کی کھونڈیاں و چھڑیاں اور ٹوپیاں ہر قسم تھوک و پرچون ریٹوں پر دستیاب ہیں۔ نیز بچوں کے معیاری چلڈرن پارک۔ جنگل جم۔ باسکٹ بال گراؤنڈ پول۔ ٹیبل ٹینس کے ٹیبل و دیگر سامان آرڈر پر تیار کروائیں۔

آٹومیٹک واشنگ مشین۔ سٹینلیس سٹیل فیڈ حیرت انگیز رعایت پر آرڈر پر حاصل کریں۔

المشتہر:۔ مون پروٹین سٹور
کالج روڈ ربوہ — گول چوک اقصیٰ
پروپرائٹر:۔ چوہدری غلام رسول ممبر آف شکار ماچھیاں

پلاٹس برائے فروخت

● دارالعلوم شرقی (حلقہ چنی) میں چند ۱۰ مرلہ/۱ کنال کے پلاٹس جو گنجان آبادی میں گھرے ہوئے، نہایت ارزاں قیمت پر فروخت کیلئے موجود ہیں۔ ٹیوبلی کا میٹھا پانی بھی میسر ہے۔

نیز اس کے علاوہ چند سستے مکان بھی ہمارے ہاں فروخت کیلئے موجود ہیں۔

رابطہ۔ خرید و فروخت کا مرکز
مسائل و وسائل
سنگم املاک کنسرن
ریلوے روڈ ربوہ

احباب فون نمبر نوٹ فرمالیں

ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ
فون ۶۲۴ رہائش ۵۳۴

کیا آپ؟

- چندہ عام
- حصہ آمد
- چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

برٹش ایئر ویز

اقصیٰ روڈ ربوہ
ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کے لئے
آپکی خدمت میں پیش پیش
Information Office
Phone No. 493
BRITISH AIR WAYS
AQSA ROAD RABWAH